Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۴) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۵ جنوری ۱۹۴۱ء جلد

(حصہ اول)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

واقع ۱۸ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ۔ سلطان علی خاں ساکن لکھنؤ کا تقرر سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں بحیثیت کیڈٹ ۱۶ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء سے منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض	میرساند

جناب عالی

مسٹر سلطان علی خاں ساکن وکٹوریا اسٹریٹ لکھنؤ انڈین ٹیریٹوریل فورس میں کام کر چکے ہیں۔ ۲۰۔ لانسرز اور تھرڈ کیولری میں بھی کام کیا ہے۔ تین سال آرمی انڈیا ریزرو آفیسر بھی رہے ہیں۔ عمر تقریباً اٹھائیس سال ہے۔ نہایت مستعد اور فوجی کام سے بخوبی واقف ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ مسٹر سلطان علی خاں کو سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں بحیثیت کیڈٹ ۱۶ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء سے ملازم رکھنے کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

معروضہ ۱۵ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

حکم

واقع ۱۸ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ۔ کپتان فضل القادر خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کو رامپور واپس آنے پر سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں ٹریننگ کمپنی کی نذر مقرر کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض	میرساند

جناب عالی

بنشائے آرمی آرڈر ۶۵ مصدرہ ۱۲ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء بصد ادب گذارش ہے کہ کپتان فضل القادر خاں صاحب بٹالین کی

میرٹھ سے روانگی کے بعد ریپارٹی کے ساتھ رہکر
انتظام سپردگی سامان گورنمنٹ کریں گے۔ بعدازاں
ریپارٹی کے ساتھ ان کی رامپور واپسی پر ترقیخواہ
ستدعی ہے کہ ایمائے ہمایوں ہو تو انکو سکنڈ [illegible]
مرتضیٰ انفنٹری میں ٹریننگ کمپنی کمانڈر مقرر کئے جانیکی
بارگاہ ہمایوں سے منظوری عطا فرمائی جائے۔
کیونکہ یہ اس جگہ کے لئے فٹ ہیں۔ عرضداشت
ہذا بامید منظوری ملاحظہ حضور انور میں پیش ہے۔
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت کرنل اسماعیل خاں صاحب بہادر
کمانڈنگ افسر فرسٹ [illegible] رضا انفنٹری
معروضہ ۱۵ جنوری ۱۹۴۱ء

حکم

مورخہ ۱۸ جنوری ۱۹۴۱ء

حسب صراحت رپورٹ۔ تنظیم تنخواہ و گریڈ ملازمان
صیغہ جات ماتحت صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری
بہادر کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے
احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض | جنابعالی | [illegible]

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۰ء میں
تجویز تنظیم گریڈ ملازمان صیغہ جات ماتحت
صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر بہ تفصیل
ذیل پیش ہوئی:-

نمبر شمار	نام صیغہ	نام عہدہ	تعداد ملازمان بالفعل	تنخواہ بالفعل	[illegible]	[illegible]	گریڈ مجوزہ فائنانس	کیفیت
۱	صاحب ہاؤس ہولڈ	اسسٹنٹ کلرک	۱	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	
		جمعدار نقیبان	۱	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	
		جمعدار چوبداران	۱	[illegible]	۱	[illegible]	ایضاً	منجملہ [illegible] کے [illegible] ذاتی تنخواہ شمار ہوگا۔
		جمعدار کاریگران	۱	[illegible]	۱	[illegible]	ایضاً	ایضاً
		نقیب	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۵۰ فی صدی [illegible]	
		"	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲۵ فی صدی [illegible]	
		"	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲۵ فی صدی [illegible]	منجملہ [illegible] کے [illegible] ذاتی تنخواہ شمار ہونگے۔
		"	۱	[illegible]	۱	[illegible]		

نمبر شمار	نام سررشتہ	عہدہ	تعداد ملازمان موجودہ	تنخواہ موجودہ	تعداد مجوزہ	تنخواہ مجوزہ	گریڈ مجوزہ فائنانس	کیفیت
	[illegible]	لیس چوبدار	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲۵ فی صدی [illegible]	
		چوبدار	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲۵ فی صدی [illegible]	منجملہ [illegible] فی کس کے ۸ ر فی کس ذاتی شاہرہ شمار ہوگا۔
		چوبداران	۲	[illegible] فی کس	۲	[illegible] فی کس	۵۰ فی صدی [illegible]	
		"	۳	[illegible] فی کس	۳	[illegible] فی کس		منجملہ [illegible] فی کس کے ۸ ر فی کس ذاتی شاہرہ شمار ہوگا۔
		"	۲	[illegible] فی کس	۲	[illegible] فی کس		
		ہرکارگان	۲۷	[illegible] فی کس	۳۰	[illegible]	۲۵ فیصدی [illegible] ۲۵ فیصدی [illegible] ۵۰ فیصدی [illegible]	[illegible] کے شاہرہ دار ۱۲ ہرکارگان کے ۸ ر فی کس ذاتی تنخواہ شمار ہوں گے۔
			۳	[illegible] فی کس				
		میزان	۴۸	[illegible]	۴۸	[illegible]	بیشی ماہانہ [illegible]	ذاتی تنخواہ [illegible] ماہانہ
۲	پالکیخانہ	جمعداران	۲	[illegible] فی کس	۲	[illegible] فی کس	[illegible]	
		کہار	۱	[illegible]	۳	[illegible] فی کس	دس فیصدی [illegible] فی کس	منجملہ [illegible] کے ۸ ر ذاتی تنخواہ شمار ہوں گے
		کہار	۱	[illegible]	۱۲	[illegible] فی کس	چالیس فی صدی [illegible] فی کس	
		"	۷	[illegible] فی کس	۱۵	[illegible] فی کس	پچاس فیصدی [illegible] فی کس	
		"	۲۱	[illegible] فی کس				
		کہاری	۵	[illegible] فی کس	۲	[illegible] فی کس	پچاس فیصدی [illegible] فی کس	
		"	۷	[illegible] فی کس	۲	[illegible] فی کس	پچاس فیصدی [illegible] فی کس	
			۴۴	[illegible]	۴۴	[illegible]	بیشی [illegible] ماہانہ، ذاتی تنخواہ ۸ ر	
۳	[illegible] خانہ	اسسٹنٹ کلرک	۱	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	
		حوالدار	۱	[illegible]	۱	[illegible]	"	
		سپاہی	۱	[illegible]	۱	[illegible]		
		"	۱	[illegible]	۱	[illegible]		
		[illegible]گر	۱	[illegible]	۱	[illegible]	مقررہ تنخواہ	

نمبر شمار	نام محکمہ	نام عہدہ	تعداد ملازمان موجودہ	گریڈ موجودہ	تعداد مجوزہ ملازمان	تنخواہ مجوزہ	گریڈ مجوزہ فائنانس	کیفیت
۲	مجوزہ	خیاط	۱	[illegible]	۱	[illegible]	مقررہ تنخواہ	
		فیلبان	۲	[illegible] فی کس	۲	[illegible] فی کس		
		"	۵	[illegible] فی کس	۷	[illegible] فی کس		
		"	۲	[illegible] فی کس				
		نعلبند	۱	[illegible]	۱	[illegible] مقررہ تنخواہ		بجائے [illegible] کے [illegible] ماہانہ ذاتی تنخواہ شمار ہوگا۔
		سقہ	۲	[illegible] فی کس	۲	[illegible] فی کس		
		خاکروب	۲	[illegible] فی کس	۲	[illegible] فی کس		
			۲۱	ماہانہ [illegible]	۲۱	ماہانہ [illegible]	جٹی [illegible] ماہانہ — ذاتی تنخواہ [illegible] ماہانہ	
۳	ایضاً	ناظم سرشتہ	۱	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible] - [illegible] - [illegible]	
		تحویلدار	۱	[illegible]	۱	[illegible]	ایضاً	
		جمعدار	۱	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible] - [illegible] - [illegible]	مجوزہ گریڈ جدید تقررات پر ہوگا۔
		چودھری	۱	[illegible]	۱	[illegible]	ایضاً	ایضاً
		سوچی	۱	[illegible]	۱	[illegible] مقررہ تنخواہ		
		فیلبان	۱	[illegible]	۶	[illegible] فی کس	۲ فیلبان [illegible] فی کس ۲ فیلبان [illegible] فی کس ۲ فیلبان [illegible] فی کس	مجوزہ گریڈ جدید تقررات پر ہوگا۔
		فیلبان	۵	[illegible] فی کس				
		چاکر	۳	[illegible] فی کس	۶	[illegible] فی کس	۳ چاکر [illegible] فی کس ۳ چاکر [illegible] فی کس	مجوزہ گریڈ جدید تقررات پر ہوگا۔
		"	۳	[illegible] فی کس				
		سقہ	۳	[illegible] فی کس	۳	[illegible] فی کس مقررہ تنخواہ		موجودہ ملازمان کو ذاتی تنخواہ بدستور ملے گی جدید تقررات پر کم ہوتی چلی جائے گی۔ اس لئے یہ رقم مجوزہ تنخواہ میں شامل نہیں کی گئی ہے۔
		جھگڑا خانہ کی روشنی	۱	[illegible]	۱	[illegible] مقررہ تنخواہ		
		خاکروبان	۳	[illegible] فی کس	۳	[illegible] فی کس مقررہ تنخواہ		
			۲۴	[illegible]	۲۴	ماہانہ [illegible]	جٹی [illegible] ماہانہ — ذاتی تنخواہ ×	
		میزان کل	۱۳۷	[illegible]	۱۳۷	[illegible]	[illegible] — [illegible]	

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ مذکورہ بالا میں معروضہ بالا تنظیم تنخواہ وگریڈ مجوزہ حیدرآبادی کا نفاذ از یکم مئی ۱۹۳۱ء منظور کئے جانے اور بجٹ سال ۳۲-۱۹۳۱ء میں رقم بیشی تنخواہ مجوزہ درج کئے جانے سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی تنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ضمیمہ

ترقی تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۲ جنوری ۱۹۳۱ء

روبکار :-　واقع ۱۰ جنوری ۱۹۳۱ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر **قواعد سروس سلکشن بورڈ ریاست رامپور ۱۹۳۱ء** کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　میرساند

جناب عالی

سروس سلکشن بورڈ کے سابقہ متفرق احکام و قواعد سے ضرورۃً اخذ کرکے جدید قواعد سروس سلکشن بورڈ ریاست رامپور ۱۹۳۱ء مرتب کئے گئے ہیں جن سے سروس سلکشن بورڈ نے

جلسہ منعقدہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۰ء میں اتفاق کر لیا ہے اور اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۶ جنوری ۱۹۳۱ء میں اتفاق کر لیا ہے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری قواعد منسلکہ شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ضمیمہ

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۲ جنوری ۱۹۳۱ء

قواعد سروس سلکشن بورڈ ریاست رامپور ۱۹۳۱ء

(۱) منسوخی سابقہ احکام و قواعد دربارہ تنظیم سروس سلکشن بورڈ حسب ذیل قواعد سرکاری گزٹ میں شائع ہونے کی تاریخ سے نفاذ پذیر ہوں گے۔

(۲) قواعد ہذا "قواعد سروس سلکشن بورڈ ریاست رامپور ۱۹۳۱ء" کے نام سے موسوم ہوں گے اور انکا تعلق علاوہ ملازمت فوج کل ملازمان مستقل غیر مستقل اور امیدواران سے ہوگا۔

(۳) قواعد ہذا کا تعلق اُن عہدوں سے نہ ہوگا جنپر اجلاس ہمایوں سے براہ راست تقرر ہو۔

(۴) سروس سلکشن بورڈ کم سے کم چھ ممبران اور ایک صدر پر مشتمل ہوگا جن میں نصف ممبران سرکاری اور نصف غیر سرکاری ہونگے

بورڈ کے صدر دوا ما عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ہونگے۔ سرکاری ممبران کو اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نامزد فرمائینگے۔ غیر سرکاری ممبران حسب ذیل ہونگے۔

۱۔ چیرمین صاحب میونسپل بورڈ

۲۔ مجلس منتظمہ ریاست رامپور کا منتخب شدہ وہ ممبر جسکو مجلس نامزد کرے

۳۔ ممبر پبلک نامزد فرمودہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(۵) سروس سلکشن بورڈ کی کارروائی کا ریکارڈ ایک سکریٹری سے متعلق ہوگا جس کا تقرر گورنمنٹ رامپور کرے گی

(۶) ہر افسر تقرر کنندہ کا فرض ہوگا کہ نقل حکم تقرر ودرخاستگی ذریعہ سررشتہ صدر بجوائد نمبر رجسٹر بورڈ مذکور سلکشن بورڈ کو بھیجے۔

(۷) جملہ احکام تقرر و برخاستگی ملازمان تنخواہ یاب زائد از ساٹھ روپیہ ماہانہ جنکا براہ راست اجراء ہوتا ہے آئندہ سررشتہ صدر سے جاری ہوں گے اور حکم تقرر میں سروس سلکشن بورڈ کے رجسٹر کا نمبر درج ہوگا یا مشورہ سروس سلکشن بورڈ کا حوالہ ہوگا۔

(۸) سروس سلکشن بورڈ میں اُمیدواران کا ایک رجسٹر رہے گا جس میں اُن کی قابلیت وغیرہ کا مفصل اندراج ہوگا اور وہ اُمیدواران کی فہرستیں جو اُن کی قابلیت وموزونیت عہدہ کے اعتبار سے تیار رہوتی ہوں صیغوں کو بھیجیگا۔

(۹) ہر صیغہ میں اُمیدواران کی فہرست سروس سلکشن بورڈ بھیجیگا اور ہر افسر تقرر کنندہ کا فرض ہوگا کہ وہ اس فہرست میں سے انتخاب کرے یا ایسے اشخاص کو منتخب کرے جنکے پاس سروس سلکشن بورڈ کا سرٹیفکیٹ موجود ہو۔ اگر کوئی اُمیدوار موزوں اور مطلوبہ قابلیت کا نہ ہو تو افسر متعلق دوبارہ سروس سلکشن بورڈ سے دریافت کریگا۔ اگر اسپر بھی بورڈ کوئی شخص موزوں اور مطلوبہ قابلیت کا تجویز نہ کر سکے یا جو نام بورڈ تجویز کرے وہ افسر تقرر کنندہ کی رائے میں موزوں اور مطلوبہ قابلیت کا نہ ہو تو افسر مذکور کو حق ہوگا کہ بورڈ سے مزید استصواب کے بغیر کسی شخص کا تقرر کرلے۔ لیکن اسٹیٹ کونسل کی منظوری لازمی ہوگی۔

(۱۰) اگر سروس سلکشن بورڈ کوئی شخص مطلوبہ قابلیت کا پیش نہ کر سکیگا تو تقرر کنندہ کی توجہ ایسے شخص کے نام کی طرف مبذول کرا سکتا ہے جو کسی یونیورسٹی یا ادارہ میں زیر تعلیم ہو اور توقع کی جا سکے کہ زیادہ سے زیادہ دو سال میں مطلوبہ قابلیت حاصل کریگا اس کا لحاظ افسر تقرر کنندہ کو بروقت تقرر رکھنا ضروری ہوگا۔

(۱۱) اگر کسی شخص کا تقرر زیر دفعہ ۱۰ عارضی طور پر ہو تو افسر تقرر کنندہ کو لازم ہوگا کہ اسکی مستقلی سے ایک ماہ پیشتر سروس سلکشن بورڈ سے مشورہ حاصل کرے تاکہ بورڈ کوئی شخص جو کسی ادارہ وغیرہ میں

زیر تعمیل ہو یا کوئی دیگر موزوں شخص پیش کر سکے اگر بورڈ ایسا نہ کر سکے تو اس شخص کو مستقل کیا جا سکے گا۔

(۱۲) اگر کسی خالی آسامی کے لئے اس امر کی ضرورت ہو کہ اعلان کیا جائے اور ذریعہ اشتہارات درخواستیں طلب کی جائیں تو صیغہ متعلقہ اس قسم کا اعلان کم سے کم ایک مقامی اخبار اور سرکاری گزٹ میں شائع کرائیگا۔

(۱۳) صیغہ فائنانس کو لازم ہوگا کہ تقررات خلاف قواعد سروس سلکشن بورڈ پر عملدرآمد نہ کرے بلکہ ایسے بے ضابطہ تقررات کی اطلاع سروس سلکشن بورڈ کو دے۔

(۱۴) ملازمان مثل قلیان باغات۔ محکمہ زراعت ڈیوب دیل اور خاکروبان۔ سقگان کہاران محکمہ تعلیمات۔ غیر مستقل بیلداران صیغہ جات تعمیرات وانہار۔ شحنگان وچپراسیان علاقہ خام حفاظان و امامان مساجد محکمہ مصرف خیر جن کی تنخواہ دس روپیہ ماہانہ سے کم ہو اور ملازمان جائداد ہائے دکاروبار بیرون ریاست بلا تعیین تنخواہ سروس سلکشن بورڈ سے مستثنیٰ رہیں گے۔ لیکن افسر تقرر کنندہ کو دیگر قواعد احکام مجریہ سروس سلکشن بورڈ کی پابندی لازم ہوگی اور وہ کسی غیر موزون شخص کو ملازم نہیں رکھیں گے۔ ایسے تمام تقررات کی اطلاع مع نام وولدیت وسکونت شخص مقرر شدہ بروقت تقرر۔ سروس سلکشن بورڈ کو بھیجنا لازم ہوگا۔

(۱۵) اگر کوئی افسر صیغہ قواعد بورڈ کی پابندی نہ کرے تو بورڈ کو حق ہوگا کہ عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر متعلق کی توجہ مبذول کرائے۔

(۱۶) ہر وہ معاملہ جو بورڈ کے اجلاس میں پیش ہو موجودہ ممبران کی کثرت رائے سے طے ہوگا لیکن آرا، مساوی ہونے کی حالت میں صاحب صدر کی رائے آخری اور فیصلہ کن ہوگی۔

(۱۷) بورڈ کے جلسہ کا کورم چار ممبران سے قائم ہو سکے گا۔

(۱۸) بورڈ کا اجلاس ہر ماہ میں کم سے کم ایک مرتبہ ہوگا

(۱۹) بحالت تعجیل بذریعہ تحریرات ممبران سے حصول آرا، کیا جا سکے گا

(۲۰) عالی مرتبت صاحب صدر بہادر یا اُن کی عدم موجودگی میں سینیر ممبر سرکاری کو علاوہ صدارت میٹنگ اس قسم کے معاملات طے کرنے کا بھی حق ہوگا جن کے متعلق فوری کارروائی ضروری ہو۔ لیکن صاحب صدر یا سینیر ممبر سرکاری کو بورڈ کے آئندہ جلسہ میں فیصلہ یا حکم پیش کرنا ضروری ہوگا اور عملدرآمد کے مطابق تصفیہ بورڈ ہوگا۔

(۲۱) سروس سلکشن بورڈ کے کسی معاملہ کی اپیل نہیں ہو سکتی البتہ نظر ثانی کی درخواست یا تحریک تاریخ فیصلہ سے تین ماہ کے اندر بمنظوری عالیمرتبت صاحب صدر بہادر پیش کیجا سکتی ہے۔

(۲۲) ہر اُمیدوار کا فرض ہوگا کہ وہ خود دفتر سروس سلکشن بورڈ میں حاضر ہوکر فارم مقررہ پر درخواست دے اور نقول اسناد وغیرہ شامل کرے درصورت عدم تکمیل اُس کی درخواست قابل پذیرائی نہ ہوگی نیز اُسپر لازم ہے کہ جملہ واقعات صحیح فارم میں درج کرے اور صاحب سکریٹری بہادر سروس سلکشن بورڈ کے روبرو باقرار صالح بیان کرے۔ درصورت غلط بیانی قانونی کارروائی کا مستوجب ہوگا

(۲۳) ممبران بہادر مجلس مقننہ۔ ممبران سروس سلکشن بورڈ ممبران میونسپل بورڈ۔ یا ممبران ٹاؤن ایریاز یا ممبران انڈسٹریل بورڈ یا تحصیلدار صاحبان یا مجسٹریٹ کی تصدیق فارم اُمیدواران کے علاوہ دیگر اشخاص کی تصدیق پر غور نہ کیا جائے گا۔

(۲۴) تصدیق کنندگان کا فرض ہوگا کہ اندراجات فارم کی صحت کے متعلق اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوتے تصدیق کریں۔

(۲۵) جن امور ضابطہ کے متعلق قواعد ہذا میں کوئی وضاحت نہیں کی گئی ہے اُن کے متعلق بورڈ کو اختیار ہوگا کہ وہ جیسا مناسب سمجھے کارروائی عمل میں لائے۔

فارم تحقیقاتی سروس سلکشن بورڈ ریاست رامپور

ہدایات

۱۔ اُمیدوار کو مندرجہ تحت سوالات اور دیگر اُمور مستفسرہ کا جواب صحیح اور باقرار صالح تحریر کرنا چاہئے۔ ورنہ قانونی کارروائی کا مستوجب ہوگا۔

۲۔ تصدیق کنندگان صاحبان کا فرض ہوگا کہ قبل تصدیق اس امر کا کافی اطمینان کریں۔ کہ اُمیدوار نے جو بیانات صحیح تحریر کئے ہیں کیونکہ انکی صحت کی تمامتر ذمہ داری تصدیق کنندگان پر عائد ہوگی۔

۳۔ اُمیدوار کو فارم مکمل کرکے اصالتاً دفتر سروس سلکشن بورڈ میں پیش کرنا ہوگا

۴۔ ممبران بہادر مجلس مقننہ۔ ممبران سروس سلکشن بورڈ۔ ممبران میونسپل بورڈ۔ یا ممبران ٹاؤن ایریاز۔ یا ممبران انڈسٹریل بورڈ یا تحصیلدار صاحبان یا مجسٹریٹ صاحبان فارم کی تصدیق کرنے کے مجاز ہوں گے۔

نام اُمیدوار　　ولدیت　　سکونت　　عمر

۱۔ تاریخ پیدائش

۲۔ مقام پیدائش

۳۔ والد کی قدیمی سکونت

۴۔ والد کا موجودہ مقام سکونت و مدت سکونت

(۵) والد کا ذریعہ معاش

(۶) دادا کا نام اور قدیم جائے سکونت

(۷) نانا کا نام اور قدیم جائے سکونت

(۸) امیدوار کی اگر کوئی ذاتی یا موروثی جائداد ہو تو تحریر کی جائے کہاں ہے اور کس قدر

(۹) گورنمنٹ رامپور کو اگر کسی قسم کی مالگزاری دیتا ہو تو مع تعداد بتایا جائے

(۱۰) امیدوار یا اسکے والد نے اگر کسی موضع میں کاشتکاری کی ہو تو مع مدت بتایا جائے

(۱۱) امیدوار کے کون کون قریبی اعزا ریاست میں ملازم ہیں یا رہے ہیں مع صیغہ بتفصیل بتایا جائے

(۱۲) امیدوار کی علمی قابلیت کیا ہے مع اسناد بتایا جائے

(۱۳) امیدوار اگر کسی قسم کی دستکاری سے واقف ہو تو تحریر کی جائے۔

(۱۴) امیدوار نے پیشتر اگر کسی صیغہ ریاست میں ملازمت کی ہو تو مع وجہ علیحدگی بتائی جائے۔

(۱۵) گذشتہ پندرہ سال میں امیدوار کی سکونت کہاں کہاں رہی مفصل تحریر کیا جائے۔

(۱۶) دیگر امور جو امیدوار ظاہر کرنا چاہے

میں باقرار صالح بیان کرتا ہوں کہ اندراجات مندرجہ بالا صحیح و درست ہیں درصورت اختلاف میں مواخذہ دار قانونی ہوں گا

تاریخ تکمیل فارم۔ دستخط یا نشان انگشت امیدوار

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اندراجات فارم ہذا صحیح ہیں

(۱) نام ولدیت سکونت دستخط مع عہدہ و تاریخ

(۲) نام ولدیت سکونت دستخط مع عہدہ و تاریخ

حکم

واقع ۱۹ جنوری ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ مسٹر تصور حسین نقوی کا تقرر ۱۵ جنوری ۱۹۴۱ء سے بعہدہ ڈائرکٹر محکمہ زراعت برائے ایک سال بشرائط معرحہ عرضداشت منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

باقی آرڈر

دستخط عالیجناب صاحب ریونیو و فنانس منسٹر بہادر

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — برساند

جناب عالی

مسٹر تصور حسین صاحب نقوی کی خدمات حسب ڈائرکٹر محکمہ زراعت کے لئے برائے ایک سال گورنمنٹ یو۔ پی سے مستعار حاصل کی گئی ہیں۔ انہوں نے حسب اجازت ہمایوں ۱۵ جنوری ۱۹۲۱ء سے اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ مسٹر تصور حسین صاحب نقوی کا تقرر بعہدہ ڈائرکٹر محکمہ زراعت تاریخ مذکور سے برائے ایک سال بشرائط ذیل منظور فرمایا جائے نیز ان کو عہدہ سکریٹری و اختیارات عہدہ سکریٹری بھی عطا فرمائے جائیں۔

مسٹر تصور حسین صاحب نقوی ڈائرکٹر بہادر محکمہ زراعت کے متعلق صیغہ جات زراعت۔ باغات و وٹرنری ڈپارٹمنٹ رہیں گے۔ سال حال کی تنخواہ وغیرہ بجٹ ڈپارٹمنٹ سے ملے گی۔ بسال آئندہ ڈیولپمنٹ میں فراہمی رقم کا انتظام کیا جائیگا۔ یادداشت ہذا بغرض ملاحظہ و صدور حکم منظوری حضور پرنور میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

شرائط

(۱) اس تنخواہ پر جو ان کو بحیثیت آفیشیٹنگ ڈپٹی ڈائرکٹر اگریکلچر یو۔ پی میں مل رہی ہے پچیس فی صدی ریاست میں زیادہ ملے گا۔

(۲) برٹش انڈیا میں اضافہ تنخواہ ہونے پر ریاست سے اس اضافہ پر پچیس فی صدی زائد ملے گا۔

(۳) چندہ رخصت و پنشن ریاست سے ادا ہوگا۔

(۴) سفر خرچ بموجب قواعد ریاست ملیگا

(۵) مکان برائے رہائش بلا خرچہ ریاست سے دیا جائے گا۔

(۶) چالیس روپیہ ماہوار موٹر الاونس ریاست سے ملے گا۔

(۷) جوائننگ ٹائم کی تنخواہ ریاست سے دی جائے گی

(۸) بصورت واپسی خدمات طرفین سے دو ماہ کا نوٹس دیا جانا ضروری ہوگا۔

صح

ترقی خواہ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر

معروضہ ۱۹ جنوری ۱۹۲۱ء

حکم :-

مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ۔ کیڈٹ سلطان علی خان سکنڈ رامپور محمد مرتضیٰ انفنٹری کو رامپور روہیلہ لانسرز میں ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء سے امتحاناً برائے ایک سال سیکنڈ لفٹنٹ مقرر کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — می رساند

جناب عالی

کیڈٹ سلطان علی خاں صاحب سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری چونکہ ۲۰۔ لانسرز اور تھرڈ کیولری میں کام کر چکے ہیں۔ ترقی خواستنی ہے کہ کیڈٹ سلطان علی خاں صاحب کو ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء سے امتحاناً برائے ایک سال رامپور روہیلہ لانسرز میں بعہدہ سیکنڈ لفٹنٹ مقرر فرمایا جائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت واقبال جاوید باد۔

عـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــضی

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت جناب ملٹری سکریٹری بہادر

معروضہ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء